قرآن کا سبق - 19d: وہ امت گزر گئی (البقرۃ:134)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اعلیٰ اور معزز یا بڑے خاندان یا بڑی نسل میں سے ہونا کسی کو کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتا۔
- قیامت کے دن ہر ایک سے اس کے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔
- ہر ایک کو اسی کا بدلہ ملے گا جو کچھ اس نے کیا ہے۔

تلاوت و تشریح:

مَا كَسَبَتْ	لَهَا	قَدْ خَلَتْ ۚ	تِلْكَ أُمَّةٌ
جو اس نے کمایا	اس کے لیے ہے	1 تحقیق گزر گئی،	یہ ایک جماعت تھی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ 134	عَمَّا	وَلَا تُسْئَلُوْنَ	مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	وَلَكُمْ
3 وہ عمل کرتے تھے۔	اس کے بارے میں جو	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے	2 جو تم نے کمایا،	اور تمہارے لیے ہے

1 بنی اسرائیل اس بات پر فخر کیا کرتے تھے کہ ان کے آباءواجداد (باپ دادا) نبی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے کہہ رہا ہے کہ اس بات پر فخر مت جتایا کرو کہ تمہارے آباءواجداد نبی تھے۔ قیامت کے دن تم سے تمہارے آباءواجداد کے عظیم کارناموں کے بارے میں سوال نہیں ہوگا اور نہ ہی تم کو ان کے اعمال سے کچھ ملے گا۔

2 ہر ایک کا فیصلہ اس کے اعمال کی بنیاد پر ہوگا۔ کوئی بھی جنت میں صرف اس وجہ سے نہیں جا سکے گا کہ وہ پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

- پچھلی نسلوں سے اور اپنے آباءواجداد سے ہم کیا سبق لے سکتے ہیں؟ یہی کہ اچھے رول ماڈل کی پیروی کرو اور برے رول ماڈل سے دور رہو۔ اگر ہم وہی کریں گے جو انہوں نے کیا تھا تو ہمیں بھی وہی ملے گا جو ان کو ملا تھا۔

3 پہلے کے لوگوں نے جو گناہ کیے ہیں، ان کے بارے میں آپ سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔ بالکل اسی طرح، پچھلے نیک لوگوں نے جو اچھے کام کیے ہیں ان کے اجر و ثواب میں بھی آپ کا کوئی حصہ نہیں رہے گا۔

- ایسا نہیں ہے کہ کسی خاص قبیلے، خاندان یا قوم سے تعلق رکھنے کی وجہ سے آپ کو کوئی خاص فائدہ ملے یا آپ کے ساتھ غلط سلوک کر کے نقصان پہنچایا جائے۔ بلکہ اپنے عقیدہ اور اپنے اعمال کی بنیاد پر اپنا اعمال نامہ آپ خود ہی مرتب کرتے جا رہے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کا برابر موقع دیا ہے جو ایک بہترین موقع ہے۔ چاہے ہم کسی بھی خاندان سے، نسل سے، قوم سے ہوں۔ جو کوئی عمل کرنے کا فیصلہ کر لے گا، اپنی محنت کا پھل ضرور پائے گا۔
- اسلام میں نسل پرستی، علاقائیت، قومیت یا خاندان کی وجہ سے کسی کو بڑا سمجھنا یا کسی کو گھٹیا سمجھنے کا کوئی تصور نہیں ہے۔ کسی بھی ذات، رنگ، نسل، قومیت، گروہ یا کسی خاص زبان کے بولنے والے کو کوئی ترجیح، خصوصیت اور امتیاز حاصل نہیں ہے۔

- اسلام ایک ایسے نظام کو پیش کرتا ہے جو کارکردگی پر مبنی ہے، ایسا نظام جو عدل و انصاف پر قائم ہے اور جسے اللہ تعالیٰ نے ترتیب دیا ہے۔ اگر یہ نظام سب سے بہتر نہیں ہے تو پھر کون سا ہو سکتا ہے؟ کیوں کہ اللہ ہی تو ہے جس نے ہمیں الگ الگ رنگوں، یا مختلف نسلوں یا مختلف زبانوں کے ساتھ پیدا فرمایا ہے۔ ہم نے تو اپنی مرضی سے ان میں سے کسی چیز کو پسند نہیں کیا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہاری دولت کو نہیں دیکھتا ہے؛ بلکہ وہ تو تمہارے اعمال اور تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے“۔ (مسلم:2564c)

تصور واحساس: اعلیٰ نسب کا ہونا کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا ہے۔ کسی ایسے طالب علم کا تصور کیجیے جس نے امتحان کے لیے کوئی تیاری نہیں کی، لیکن وہ سب کے سامنے اس بات پر فخر کرتا رہے کہ میرے دادا اس اسکول یا کالج کے پرنسپل تھے۔ سوچیے کہ کیا اس کا یہ رشتہ اس کو امتحان میں کچھ فائدہ دے سکے گا یا اس کی وجہ سے اسے امتحان میں اچھے نمبرات مل سکیں گے؟

غور و فکر:

- آپ اپنے ہر کام کے ذمہ دار ہیں، چاہے وہ اچھا کام ہو یا پھر برا کام ہو۔

دعا: اے اللہ! جن لوگوں پر تو نے انعام کیا ہے ان کے راستے پر چلنے میں ہماری مدد فرما۔

احتساب: کیا ہم نیک لوگوں کے راستے پر چلتے ہیں؟ کیا ہم بھی یہی سوچتے ہیں کہ ہمارے باپ داداؤں کی نیکیاں ہماری مدد کر سکتی ہیں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں انبیاء کرام کی تاریخ پڑھوں گا اور اس سے سبق حاصل کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
أُمَّةٌ	أُمَم	امت

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ض	ك س ب	كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَاسِب	مَكْسُوْب	كَسْب	کمانا
س	ع م ل	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	کام کرنا
دع	خ ل و	خَلَا	يَخْلُو	اُخْلُ	خَالٍ	مَخْلُوّ عَنْهُ	خُلُوّ	گزرنا
ف	س أ ل	سَأَلَ	يَسْئَلُ	سَلْ	سَائِل	مَسْئُوْل	سُؤَال	پوچھنا
قا	ك و ن	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا

مشقی سوالات

1. بنی اسرائیل کو کس چیز نے فخر و غرور میں مبتلا کر دیا تھا؟
2. قیامت کے دن لوگ کیوں ایک دوسرے کو کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکیں گے؟
3. حدیث کی روشنی میں بتائیے کہ اللہ کی نگاہ میں کون سی چیز اہم ہے؟

ہوم پروجیکٹ: اسلام اور اس کے انصاف پر مبنی نظام کے بارے میں ایک چھوٹا سا مضمون لکھیے۔